UNIVERSAL
LIBRARY
OU_224817

UNIVERSAL
LIBRARY

۷۸۶

رپورٹ

مرتبہ

محمد خلیل الرحمان سہارنپوری ناظم ندوۃ العلماء

جو

۱- اپریل سنہ ۱۹۱۵ء کو ندوۃ العلماء کے سالانہ اجلاس منعقدہ لکھنؤ میں

پڑھی گئی

مطبوعہ شاہی پریس لکھنؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

امابعد- مجھکو دلی افسوس کے ساتھ اس امر کا اعتراف ہے کہ تھوڑے عرصہ سے ندوۃ العلما کے سالانہ اجلاس بے ترتیب ہو گئے اور گذشتہ اجلاسون کے بعد سب سے آخری اجلاس جو اپریل سنہ ۱۹۱۲ء مین بمقام لکھنؤ منعقد ہوا اوسکے بعد دنیاے اسلام مین کچھ ایسے پریشان کن واقعات پیش آتے رہے اور مسلمانون پر دیگر ضروریات قومی کی وجہ سے اسقدر چندونکی بھرمار رہی کہ وہ دوسری طرف سر نہ اوٹھا سکے اور ندوۃ العلماء کی مالی مشکلات اسقدر بڑھ گئی کہ مجبوراً ارکان کو ایک طرف تو پبلک چندونکی مایوسی نے دوسری طرف ندوۃ العلماء کی مالی کمزوری نے اسکی جرات نہ کرنے دی کہ سالانہ اجلاس کا بار بھی موجودہ سرمایہ کے سر ڈالا جاے انہین وجوہ سے سنہ ۱۹۱۳ء کے اجلاس مجبوراً ملتوی رکھنا پڑے مگر اسکے ساتھ ہی یہ امر بھی ارکان کے پیش نظر تھا کہ قومی اطمینان اور توجہ نیز بعض کارروائیون کی منظوری حاصل کرنے کے لئے جلسہ عام کا جلد سے جلد منعقد ہونا بھی ضروری ہے چنانچہ اسوقت باوجود گذشتہ موانع سے قوی موانع موجود ہونیکے اپنی ذمہ داری کے خیال نے موجودہ اراکین کو مجبور کیا اور انہون نے اللہ تعالے کی ذات اقدس پر بھروسہ کرکے اس جلسہ عام کا اعلان کردیا اور سنہ ۱۹۱۲ء مین جو وجہ غیر مکمل عمارت دارالعلوم لکھنؤ مین انعقاد جلسہ کی تھی وہی اسوقت بھی موجود ہے کہ اکابر قوم تشریف لائین اور تعمیر مین سنہ ۱۲ء کے بعد سے جو ترقی ہوئی ہے اوسکو ملاحظہ فرمائین اور جو کسر بوجہ کمی سرمایہ کے اسمین باقی ہے اوسکی طرف بھی خاص توجہ فرمائین

لہذا یہ اجلاس سالانہ بھی بمقام لکھنؤ عمارت دارالعلوم مین قرار دیا گیا۔

السعی منی والاتمام من اللہ

کارروائی جلسہاے انتظامیہ

انعقاد جلسہ انتظامیہ اپریل سنہ ۱۲ء کے جلسہ عام کے بعد سے اسوقت تک دس جلسہاے انتظامیہ منعقد ہوے جسمین سے جلسہاے منعقدہ ۱۸-۱۹-۲۰ جولائی سنہ ۱۲ء مین معتمدین نے استعفے دیئے چونکہ ارکان انتظامیہ کو بیشتر اس سے یہ نقص انتظامی محسوس ہورہا تھا کہ تقسیم عمل کے طریقہ پر تین معتمدین جو قائم کیے ہین تینون کے مساوی الاختیار ہونیکی وجہ سے برابر تصادم رہتا ہے اور اس سے انتظام مین بڑا خلل پڑتا ہے اور یہ انتظامی نقص خود معتمدین کو بھی محسوس ہورہا تھا لہذا جلسہ انتظامیہ نے وہی قدیم انتظام پھر قائم کردیا کہ ایک شخص بااختیار ناظم رہے اور حسب ضرورت بماتحتی ناظم نائب ناظم مقرر کیے جائین چنانچہ اسکے بعد انتخاب نظامت کی جو کارروائی عرصہ سے چلی آرہی تھی اور اسمین لبشمول دیگر حضرات میری بھی نامزدگی ہوئی تھی دیگر حضرات کے انکار وعدم جواب کی وجہ سے جلسہ انتظامیہ نے مجھے بشرط منظوری جلسہ عام ناظم منتخب کیا جسکے بعد سے اسوقت تک [illegible] جلسہاے انتظامیہ منعقد ہوے جسمین علاوہ معمولی کارروائیون کے حسب ذیل اہم کارروائیان ہوئین جنکو پیش کرنا مناسب سمجھتا ہون۔

تعمیرات ۱ تعمیرات کے حساب وکتاب کی جانچ کے لئے اولاً جناب خان بہادر میر جعفر حسین صاحب انجنیر اڈیٹر مقرر ہوے مگر جب جناب موصوف نے

لکھنو تشریف لانے سے انکار کیا تو جلسہ انتظامیہ نے بمعاوضہ آدیٹر مقرر کرنے کی
تجویز کی اور میر عاشق حسین صاحب سابق انجنیر ریاست بہاولپور نے اسقدر معاوضہ
پر جو انکے مصارف آمدورفت کے واسطے کافی ہو آڈیٹر ہونا منظور کیا چنانچہ دو تین بار
ادہون نے تشریف لاکے جانچ کی جسکی تفصیل کیفیت آپ حضرات کو انکی آدٹ
رپورٹ سے معلوم ہوگی

انتخابات واجلاس | ارکین کونسل نظامت ومجلس مال ومجلس دارالعلوم کا انتخاب ۲۱
جون سنہ ۱۴ء کو عمل مین آیا - کونسل نظامت نے تاریخ انتخاب سے اسوقت تک
دو اجلاس کئے اور مجلس دارالعلوم نے تین اجلاس کئے

انتظام جایداد موقوفہ شاہجہانپور | جایداد موقوفہ شاہجہانپور پر مولوی عبد الواحد خانصاحب مرحوم
جنہون نے دارالعلوم ندوۃ العلما کے لیے یہ جایداد وقف کی تہی
بحیثیت متولی قابض تہے اور وہ اسکی آمدنی کو بطور خود مدرسہ جامع مسجد شاہجہانپور
مین جسکو دارالعلوم ندوۃ العلما کی شاخ قرار دیا تہا صرف کرتے تہے -
مولوی صاحب کے انتقال کے بعد عدالت سے اسکا داخلخارج مین نے بحیثیت
ناظم کے اپنے نام کراکر بذریعہ کارندہ وغیرہ کے اسپر قبضہ کیا -
خدا کا احسان ہے کہ باوجود شدید مخالفت ومزاحمت کے عدالت سے بہی کامیابی
ہوئی اور قبضہ بہی ہوگیا مگر ان چند سالون مین مقدمات اور مخالفتون کی وجہ سے
بجز ۱۰۰ و ۲۰۰ روپیہ سالانہ کے اور زیادہ نفع نہین ہوا بلکہ بسا اوقات اسکی
آمدنی سے زیادہ اپنے پاس سے ندوۃ العلما کو خرچ کرنا پڑا۔
اسی خیال سے اطمینان قبضہ ودخل کے بعد حسب تجویز جلسہ انتظامیہ منعقدہ

۱۲- جون سنہ ۱۴ء مین نے مولوی احمد زمان خانصاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ
شاہجہانپور کو جو ہمزہ پور کے نصف حصہ کے شریک ہین لگاسی خام سے علاوہ مالگذاری
کے جو ... روپیہ ہے ایکسو تئیس روپیہ بابت اخراجات تحصیل وصول و منافع ٹھیکہ دار
کے منہا کرکے پانسو چھتیس روپیہ سالانہ پر اس جایداد کا ٹھیکہ سات سال کے
واسطے دیدیا۔

اور قبل ٹھیکہ دینے کے اس کشاکش کے زمانہ مین جو بقایا اسامیون کے ذمہ مبلغ ...
ایکہزار تین سو آٹھ روپیہ باقی تھے وہ بھی بہ منہائی حق چہارم تحصیل وصول مبلغ
تین سو ستائیس روپیہ کے مبلغ ... نوسو اکاسی روپیہ پر ٹھیکہ دار کے ذمہ
کردیئے گئے اور وہ اسکو ایکسو چونسٹھ روپیہ سالانہ قسط کے حساب سے
ادا کرینگے اسطرح بیر دست تا ادائے بقایا بلاکسی تردد اور مصارف
مقدمات کے سات سو روپیہ سالانہ آمدنی ملتی رہیگی اور اسکے بعد مبلغ پانسو
چھتیس روپیہ سالانہ منافع کی مستقل آمدنی ہوگی۔

فروخت جایداد

تکمیل عمارت دارالعلوم کے لئے تعمیر کے چندے کی کمی ہوگئی تھی
نیز مکانات وصیتی فضلو بیگم صاحبہ واقع لال باغ لکھنو کی مرمت وغیرہ مین
زیادہ صرف ہوتا تھا لہذا جلسہ انتظامیہ ۹- مارچ سنہ ۱۲ء نے یہ طے کیا تھا
کہ عمارت قدیم دارالعلوم واقع گولہ گنج لکھنو پندرہ ہزار روپیہ پر اور مکانات وصیتی
فضلو بیگم صاحبہ سات ہزار روپیہ پر فروخت کرکے یہ روپیہ جدید عمارت مین
صرف کئے جائین اسی بنا پر عمارت قدیم دارالعلوم پندرہ ہزار روپیہ مین ۱۷-
مارچ سنہ ء کو فروخت ہوئی اور مکانات وصیتی فضلو بیگم صاحبہ بجاے

سات ہزار کے سنہ ۱۴ء مین بارہ ہزار روپیہ کو فروخت کیے گئے

ترتیب دستور العمل جدید ندوۃ العلما

مسودہ دستور العمل جدید مرتبہ سب کمیٹی حسب تجویز جلسۂ انتظامیہ بتاریخ ۲۷ مئی سنہ ۱۴ء بغرض حصول عام راے اخبارات مین شائع کیا گیا اور اراکین انتظامیہ ندوۃ العلما کی خدمت مین بھی بھیجا گیا اور اگست سنہ ۱۴ء تک راؤن کے بھیجے کا انتہائی وقت مقرر کیا گیا مگر سواے اراکین انتظامیہ کے اور کسیکی کوئی راے یا ترمیم نہین آئی اور بعد گذرنے اس میعاد کے سکرٹری صاحب انجمن اصلاح نے ایکماہ کی مہلت اور توسیع چاہی جسکو مین نے نہایت خوشی سے منظور کر کے سکرٹری صاحب اصلاح کو اسکی اطلاع دی اور اخبارون مین بھی اعلان کردیا مگر یہ میعاد بھی گذر گئی اور کوئی مشورہ کسی طرف سے موصول نہین ہوا اور بعد گذرنے اس دوسری میعاد کے ۲۴ دسمبر سنہ ۱۴ء کو ایک جدید مسودہ دستور العمل کا کمیٹی اصلاح کی طرف سے موصول ہوا جسکے بعد مین نے دونون دستور العمل کے مسودے سلکٹ کمیٹی کے سپرد کردیے اور اس نے بعد غور و فکر کے مناسب ترمیمین کردین الحمد للہ کہ بتاریخ ۳۱ - مارچ سنہ ۱۵ء حسب قرارداد باہمی ۷ - ممبر کمیٹی اصلاح اور ۷ - اراکین انتظامی نے باہم ایک اجلاس کرکے امور متنازعہ کا مشورہ کرکے صلح کرلی اور جلسہ انتظامیہ اپریل سنہ ۱۵ء کے مرتبہ دستور العمل کو منظور کرکے مشتہر کرنے کا حکم دیدیا —

مشکلات ندوہ

اگر آپ حضرات کے سامنے اُن مشکلات کا اجمالی طور سے تذکرہ نہ کیا جائے جنمین جدید انتظام کے بعد سے ارکان انتظامیہ مبتلا رہے ہین تو رپورٹ ہذا بالکل ناممکل رہیگی اور نہ بغیر اس کے آپ حضرات اون کامون کے متعلق جو موجود

کارکن جماعت نے تھوڑے یا بہت کیے ہین اچھی یا بُری رای قائم فرما سکتے ہین

حضرات ۶ جلسہاے انتظامیہ (۱۸- ۱۹- ۲۰-) جولائی سنہ ۱۳ء کو جدید
انتظام قائم ہوا اور ۲۵ جولائی سنہ ۱۳ سے - ندوۃ العلما اور دار العلوم کی
مخالفت و نقائص کا اعلان اخبارات وغیرہ مین شروع ہو گیا جسکا لازمی نتیجہ
یہ نکلا کہ ایک طرف تو ناواقف حضرات مشکوک ہونے لگے دوسری طرف موجودہ
اراکین کو جنکی تمامتر کوششین اور قوتین اندرونی اصلاحات پر صرف
ہونی چاہیے تھین وہ خارجی اثرات کے بچاؤ مین ہی صرف ہوئین اور یہ لوگ خدا پر
بھروسہ کرکے ان آفتون کا حزم و استقلال کے ساتھ برابر مقابلہ کرتے رہے
کہ اسٹرایک کا ناگوار واقعہ پیش آیا آپ حضرات خود اندازہ فرمائین کہ ایسی حالت
مین جبکہ دار العلوم کا قدیم مکان فروخت ہو چکا تھا اور دار العلوم کرایہ کے مکان مین
تھا طلبہ کے قیام وغیرہ کا انتظام بھی کرایہ کے متفرق مکانون مین تھا دفتر و
کتب خانہ مین علیحدہ علیحدہ کرایہ کے مکانات مین تھے ان مشکلات اور پریشانیون کو
ملحوظ رکھتے ہوے غیر معمولی مصارف کی افزونی جدید عمارت دار العلوم کی
عدم تیاری ، بدنظمیون کا شور وغل ، مسلمانون کے دلون کو غیر مطمئن کیے
ہوئے تھا ایسے وقت مین اسٹرایک کا کیسا خراب اثر پڑسکتا تھا ان وجوہ
سے لازمی طور پر یہ نتائج پیدا ہوے کہ قومی چندے جنکی رفتار عرصہ سے
سُست تھی تقریبًا بالکل بند ہو گئی ریاست عالیہ بھوپال اور رامپور نے اپنی
امدادین ملتوی فرمائین برٹش گورنمنٹ کی طرف سے بھی غیر معمولی طور پر
ندوۃ العلما اور اسکے انتظامات کے متعلق دیکھ بھال شروع ہو گئی چنانچہ پہلی مرتبہ

انسپکٹر صاحب تعلیمات صوبہ متحدہ نے دار العلوم اور دفتر ندوۃ العلما کا جبکہ وہ کرایہ کے مکانون مین تھے معائنہ فرمایا اور یہ ریمارک کیا (کہ اگر دار العلوم ایسے مکان اور ایسی حالت مین رہا جو اسوقت ہی تو غیر محدود مدت تک گورنمنٹ کی امداد قائم نہین رہ سکتی، جلد سے جلد مکان تبدیل کرنا چاہئے۔

مگر ہم لوگ گورنمنٹ عالیہ کے بیحد شکر گذار ہین کہ وہ برابر ندوۃ العلما کے صحیح حالات وضروریات دریافت فرماتے رہے اور اپنی بیش بہا امداد کو موقوف نہین فرمایا

اسٹرائک سے طلبہ کی تعداد جو اکیسو سے زیادہ تھی صرف تیس ۳۰ رہگئی۔

ان تمام واقعات کے اصل اسباب اور وجوہ سے اس موقع پر بحث نہین کرونگا اور نہ انکے اظہار سے اسوقت کسی کی شکایت مقصود ہے بلکہ صرف یہ دکھانا مقصود ہو کہ موجودہ ارکان نے جسوقت سے اپنے ہاتھ مین کام لیا انکو کن کن مشکلات کا سامنا رہا اور کیا کیا مصیبتین انکو برداشت کرنا پڑین۔

مگر خداوند تعالےٰ کا لاکھہ لاکھہ شکر ہے کہ اُسکے فضل وکرم سے ہملوگ ان تمام مشکلات پر رفتہ رفتہ غالب آگئے اور اسٹرائک رفع ہو جانے کے بعد سے طلبہ کی تعداد مین اضافہ ہوتا گیا اور بجاے تیس طالب علم کے ۹۰ طالب علم اسوقت دار العلوم مین زیر تعلیم ہین اور برابر درخواستین داخلہ کی آرہی ہین مگر جگہ کی تنگی اور وظائف کی قلت کے سبب سے درخواستین نامنظور کرنا پڑتی ہین جب دار العلوم شہر مین تھا تو طلبہ کے قیام کے واسطے کرایہ کے مکانات بھی ملجاتے تھے اگرچہ اسمین بھی بیحد دقت ہوتی تھی مگر یہان سواے عمارت دار العلوم کے اور کوئی دوسرا مکان نہین یہان تک کہ اس کے

قرب وجوار مین اساتذہ کے قیام کے واسطے بہی مکانات نہین بنے اور اسی وجہ سے وہ شہر مین رہتے ہین اور روزانہ اسقدر طویل مسافت کی زحمت کو وہ برداشت کرتے ہین لہذا مین آپ حضرات سے پُرزور الفاظ مین درخواست کرتا ہون کہ دار العلوم کی تکمیل اور دار الاقامہ کی تعمیر کی طرف جلد سے جلد اپنی توجہ مبذول فرماوین تاکہ یہ دشواریان رفع ہوجاوین - اور ہر شخص دار العلوم سے آسانی کے ساتھ فایدہ اوٹھا سکے -

کتب خانہ

ندوۃ العلما کا کتب خانہ بہی ذکر کے قابل ہے جسمین دن بدن اضافہ ہوتا جاتا ہے اور یہ ندوۃ العلما کا بہترین سرمایہ ہے مکان کے نہونیکی وجہ سے یہ کرایہ کے مکان مین ابہی تک شہر مین ہے گو اسوقت عارضی طور پر اسکے لیئے یہان جگہ نکالی جایگی لیکن وہ کتب خانہ کے لیئے موزون اور مناسب نہو گی اس لیئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اسکے لیئے مستقل مکان بنوایا جاوے اور ایسی صورت مین اسکی عمدہ ترتیب اور پوری حفاظت ہوسکتی ہے سنہ ۱۲و۱۳ء کو کتب خانہ مین کل ۱۲۱۰۵ جلدین مختلف علوم وفنون کی کتابون کی تہین سنہ ۱۳ء تک چالیس مختلف ضروری کتابون کا اضافہ ہوا -

معائنہ دار العلوم وندوۃ العلما بہیجانب کانفرنس

مین نہایت امتنان اور شکر گذاری کے ساتہ مولوی ادریس احمد صاحب بی-اے جنرل سپرنٹنڈنٹ یونیورسٹی وقائم مقام اسسٹنٹ سکرٹری مدرسۃ العلوم علیگڈہ - جناب سید عبد الباقی صاحب ایم-اے ممبر سنٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس جناب مولوی نظام الدین حسن صاحب بی-اے - ایل ایل بی سابق ڈپٹی کمشنر

یوٹ محل (برار) کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہون کہ ان حضرات نے حسب ایمای حضور سرکار عالیہ فرمانروای ریاست بھوپال خلد اللہ ملکہا علی گڈھ کانفرنس کی طرف سے دار العلوم مین تشریف لا کر نہایت صداقت سے تمام واقعات کی تحقیقات اور دار العلوم و حسابات کا معائنہ فرمایا اور ایک مفصل رپورٹ حسابات و تعلیم انگریزی اور عام حالت دار العلوم کے بابت لکھی —

اور یہ رپورٹ جناب صاحبزادہ آفتاب احمد خانصاحب اسسٹنٹ سکرٹری کانفرنس کی خدمت مین پیش کی صاحبزادہ صاحب ممدوح نے اس رپورٹ پر ایک مفصل ریمارک فرما کر حضور سرکار عالیہ دامت سلطنتہا کے سرکار مین پیش کی —

جناب صاحبزادہ صاحب ممدوح کا مین بیحد شکر گذار ہون اور دار العلوم ہمیشہ اون کا ممنون احسان رہے گا کہ جنکی مزید تصریح اور اطمینانی حالت ظاہر کرنے سے حضور سرکار عالیہ دامت سلطنتہا نے اپنے شاہی عطیہ کے اجرا کا فرمان صادر فرمایا جو ندوۃ العلما کو مستقل طور سے ڈھائی سو روپیہ ماہوار مرحمت فرمائی تعین معائنہ کی مفصل مطبوعہ رپورٹ آپکی خدمت مین پیش کیجاتی ہے —

معائنہ دار العلوم منجانب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لکھنو بالقابہ

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لکھنو مسٹر جابلنگ بالقابہ نے بھی دار العلوم کا معائنہ فرمایا جن الفاظ مین جناب ممدوح نے دار العلوم کی عام حالت تحریر فرمائی ہے وہ اجمالاً انھین الفاظ مین مندرجہ ذیل ہے اسکو صاحب النیکلہ لکھنو کی

رپورٹ سے ملا کر آپ حضرات اندازہ فرما سکتے ہین کہ اوسوقت دارالعلوم کی کیا حالت تھی اور اب کیا ہے۔

خلاصہ رپورٹ معائنہ دارالعلوم صاحب ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر بالقابہ

مجھے اطمینان ہے کہ اب انتظام دارالعلوم قابل اطمینان اشخاص کے ہاتھون مین ہے اب اس امر کا خوف نہین کہ آئیندہ کسی قسم کے نزاعی اثرات پیدا ہون میرے علم و یقین مین مدرسہ کی موجودہ کمیٹی دل و جان سے اپنے مجوزہ اغراض کی تکمیل مین کوشان ہے یہ اغراض بہت زیادہ قابل تعریف ہین قدیم تعلیم کے ساتھ ساتھ نئی تعلیم کی تحصیل ایک ایسا خیال ہے جس سے ہمکو پوری ہمدردی کرنا چاہیئے اسمین بہت کامیابی ہو چکی ہے اور آئندہ بہت کچھ اسکی امید ہے باوجودیکہ حال کی نزاع نے بہت کچھ نقصان پہونچایا۔

سردست مدرسہ کی خاص ملکیت مین اسکی شاندار عمارت ہی جسکی تقریبًا تکمیل ہو چکی ہے اور اسکے اہم ضروریات

حسب ذیل ہین ۔

(۱) سرمایہ براے تکمیل عمارت و بورڈنگ ۔

(۲) سرمایہ مستقل ۔

دار العلوم وندوۃ العلماکی مالی حالت

مالی حالت کا صحیح اندازہ فرمانے کے واسطے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اسکی گذشتہ اور موجودہ حالت دونون کو آپ کے سامنے بیان کرون قبل انتظام جدید کے اوسط ماہوار دار العلوم وندوۃ العلمار کی آمدنی اللعہ رہتی اور خرچ اوسط ماہوار اللعہ تھا اور بعد انتظام جدید کے اگست سنہ ۱۳ سے دسمبر سنہ ۱۴ تک اوسط ماہوار آمدنی سا عہ (۱ر۸) اور خرچ اوسط ماہوار لما عہ رہا اور خدا کے فضل سے سہ ماہی سنہ ۱۵ع مین اوسط ماہوار آمدنی الما عہ (۲ر۹) اور خرچ العہ ہے خدا کا احسان ہے کہ جو مشکلات میرے زمانہ مین پیش آئین میرے ہی وقت مین اون کا خاتمہ بھی ہوگیا اور آج مین اوسکو ایسی حالت مین آپ کے سامنے پیش کر رہا ہون کہ پہلے زمانہ کے قریب ہے ۔

انتقال ارکین وغیرہ

اس دو سال کے درمیان مین جو عظیم نقصان ندوۃ العلما کو ہمارے قدیم ارکان و احباب شمس العلما علامہ شبلی نعمانی) مولوی عبد الحی صاحب وکیل چیندوسی ۔ حکیم حافظ محمد عبد الولی صاحب لکھنوی اور دار العلوم کے شفیق اور لایق اوستاد مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم کے انتقال سے پہونچا ہے اوسکا نہایت

رنج و افسوس کے ساتھ اظہار کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں اور مستدعی ہوں کہ آپ سب حضرات مرحومین کے واسطے دعاے مغفرت فرمائیں۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

شاہی پریس لکھنؤ [illegible]

۳۷۸۱۵۴

ندوۃ کی رپورٹ سنہ ۱۵

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

[illegible]

۱۔ [illegible]

۲۔ [illegible]

۳۔ [illegible] کتابیں [illegible]

۴۔ [illegible] کتابیں [illegible] ایم۔ اے ، ایل ایل بی [illegible] کے ہاتھوں سے

[illegible] کتاب کا [illegible] لازم ہے۔

[illegible] قسم کا نشان [illegible] سے

[illegible] کی کتابیں [illegible]

فقط